Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(نمبر ۴۶) مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۶ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۳۶ء (جلد ۲۰)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱)	رہائی قیدیان (۱۱ کس) بتقریب جشن سالگرہ ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم	۲
(۲)	تفویض تہ بازاریاں ونخاس جات شہر (واقع آراضیات نزول) بہ میونسپلٹی۔	۴
(۳)	اختیار تقرر باشندگان ضلع غیر بعالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر	۳
(۴)	منظوری توضیح بیت دفعات قواعد تفویض اختیارات۔	۳
(۵)	آدری اردو انگریزی تقرر بجائے میجر اسد علیخانصاحب اسٹانٹ آفیسر سٹرکش بنیڈ ماسٹر بعدات الاؤنس مد عطار نیکس مرزل صاحبزادہ سید جعفر علیخانصاحب بہادر۔	
(۶)	عطائے رینک میجر بکپتان عبد الغفور خانصاحب۔ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری۔	
(۷)	تفویض کار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بعالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس۔	۶

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

۸	تخفیف ایک گھنٹہ بماہ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ	۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار۔ واقع ۲۱ نومبر ۱۹۳۶ء

بتقریب جشن سالگرہ ہمایوں حسب ذیل گیارہ قیدیان کو بمعافی بقیہ قید جیل سے رہا کیا جانا منظور ہے۔ ۱۰ نومبر کو حسب قاعدہ رہا کیا جائے۔

نمبر شمار	نام قیدی مع ولدیت و سکونت	جرم
(۱)	یونس خاں ولد حضرت نور خاں محلہ گنڈہ	دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند
(۲)	مصطفی حسین ولد مقبول حسین کوچہ قاضی	دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند
(۳)	عزیز احمد ولد عزیز احمد محلہ شاہ آباد دروازہ	دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند
(۴)	دور خاں ولد بدہن خاں ساکن منیوری	دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند
(۵)	غلام نبی عرف ببو ولد ضمن خاں محلہ گھیر بازار	دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند
(۶)	احمد ولد عنایت حسین سقہ گوجر ٹولہ	دفعہ ۳۲۶ تعزیرات ہند
(۷)	عزیز خاں ولد عبدالرحمن خاں محلہ ملا ظریف	دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند
(۸)	بجو خاں ولد محبوب علیخاں محلہ مدرسہ	دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند
(۹)	نربت ولد چندا سنگھ زیارت گھیر حاجی شاہ	دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند
(۱۰)	جابر پرشاد ولد منوہر سنگھ چڈ کیت والی	دفعہ ۳۲۶ تعزیرات ہند
(۱۱)	چنو خاں ولد حشمت علیخاں شاہ آباد دروازہ	دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے

[illegible]

روبکار۔ واقع ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب مسند عالی و اعلیحضرت صاحب چیف منسٹر بہادر نے بازاریان و نخاسجات شہر واقع آراضیات نزول کا انتظام و آمدنی یکم مئی ۱۹۳۶ء سے بجائے نزول کے میونسپلٹی سے متعلق کیا جانا منظور ہے۔ بدولت و اقبال کو ریاست مسند نشینی کی وقت سے ہمیشہ ہی رعایا کی فلاح و بہبود مد نظر رہی ہے۔ اور ریاست اور اسکے باشندگان کی ترقی ہمارا نصب العین رہا ہے۔ چنانچہ ۱۹۳۲ء میں باوجودیکہ گزشتہ حالات میں بورڈ نے کسی خاص دلچسپی کا اظہار نہیں کیا تھا تاہم ممبران میونسپلٹی کے اختیارات میں معتدبہ افزائی و مزید اضافہ کیا گیا اور جو اختیارات بتدریج دیئے جاتے وہ بھی بورڈ کے تفویض کر دیئے گئے۔ ابھی ان اختیارات کو بہت کم عرصہ ہوا ہے مگر میونسپل بورڈ کے احساس فرائض اور ترقی کار کو ملحوظ فرماتے ہوئے بدولت و اقبال نے بازاریاں اور نخاسہ جات میونسپلٹی سے متعلق فرمائے ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ میونسپلٹی اپنے فرائض کی انجام دہی میں زیر ہدایات اعلیحضرت صاحب منسٹر بہادر انچارج اور زیادہ دلچسپی لیگی۔ اور پبلک خدمات جو رعایا کے مفاد کا باعث ہوں۔ زیادہ ذمہ داری کے ساتھ انجام دیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ تجویز کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — سیر سالہ

جناب عالی!

عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ علاقہ خاص کی تمام تحصیلوں کو پختہ کرنے کیلئے بیسں ساکنان رامپور کے لئے یہ دشواریاں ہو رہی ہیں جو کورٹ آف وارڈس کے کام میں تجربہ رکھتے ہوں۔ لہذا ان کو مجاز کیا جائے کہ وہ خاص صورتوں میں مناسب قابلیت کے ساکنان ضلع غیر کا تقرر کر سکیں اور یہ اختیار کی کیا تو استعمال ہوگا۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ نومبر ۱۹۳۶ء میں تجویز مذکور پیش ہونے پر بدیں الفاظ اتفاق کیا ہے کہ اگر عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی رائے میں علاقہ خاص کے انتظام کیلئے باہر سے تجربہ کار اشخاص کا خاص صورتوں میں رکھنا ضروری ہو تو ان کو مجاز کیا جائے کہ باختیار خود ان کا تقرر کر سکیں۔ بنابراں فدوی مستدعی ہے کہ پیشگاہ عالی سے حکم منظوری باشرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

[illegible]

حکم

[illegible]

واقع ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء
بمطابق [illegible] ۱۳۵۵ھ

بصراحت رپورٹ توضیح دفعات قواعد تفویض اختیارات کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — سیر سالہ

جناب عالی!

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ نومبر ۱۹۳۶ء میں مفصل تجویز عالیجناب صاحب فائنانس منسٹر بہادر متعلق توضیح دفعات قواعد تفویض اختیارات پیش ہوئی۔ کونسل نے توضیحات مندرجہ ذیل سے اتفاق کیا ہے

(۱) قواعد مذکور کے قاعدہ (۳) حرف (ب) کے بموجب صیغہ فائنانس کے فرائض میں ہے کہ وہ کمی وبیشی محاصل کے تجاویز پر غور کر کے رپورٹ پیش کرے۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت کیجاتی ہے کہ آمدنی کا ہر صیغہ جب کہ متوقع آمدنی سے آمدنی میں کمی ہو۔ خواہ وہ کمی آئندہ کے متعلق ہی کیوں نہ ہو۔ مفصل وجوہ کمی تحریر کر کے ہر تین ماہ کے بعد صیغہ فائنانس کو اطلاع دے۔ تاکہ صیغہ فائنانس ان وجوہ پر غور کر کے صیغہ متعلق کو انسداد کمی محاصل و آمدنی کی تدابیر سے اطلاع دے سکے۔

(۲) قاعدہ (۳) حرف (د) کے بموجب صیغہ فائنانس کو ذمہ دار بنایا گیا ہے کہ مناسب قواعد حسابی دیگر صیغہ جات کی رہنمائی کے لئے بنائے جائیں اور تمام محکمہ جات اور ان کے ماتحت صیغہ جات حسابات مناسب اور صحیح طریقہ پر رکھیں اس بارہ میں صراحت کیجاتی ہے

کہ جو قواعد حسابی آڈٹ اور خزانہ سے متعلق ہیں۔ ان کی ترتیب تو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کرے گا۔ مثلاً آڈٹ کوڈ۔ قواعد سفر خرچ و قواعد رخصت وغیرہ۔ لیکن دیگر قواعد انتظامی کا جو کسی خاص محکمہ سے متعلق ہوں۔ اور ان قواعد انتظامی کا اجر صیغہ متعلقہ کی مخصوص حالتوں کی بنا پر اس کی نوعیت حسابی پر پڑتا ہو۔ جو دیگر عام محکمہ جات کے حساب سے مختلف ہو اور ضرورت صیغہ کی وجہ سے خاص طور پر عام قواعد حسابی کے علٰحدہ قواعد حسابی رکھنے کی صیغہ کو ضرورت ہو تو ایسے محکمہ جات مثلاً تعمیرات۔ بجلی گھر۔ واٹر ورکس۔ انہار و جیل وغیرہ اپنے قواعد حسابی خود مرتب کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ایسے قواعد کی ترتیب کے بعد قبل از منظوری صاحب صدر صیغہ فائنانس کا مشورہ ضروری ہوگا۔ تاکہ صیغہ فائنانس اپنے اصول کے تحت قواعد پر غور کر کے ان کے اجرا سے اتفاق کرے۔ یا ترمیم کا مشورہ دے۔

(۳) قاعدہ (۴) کے بموجب تحت حرف "الف" صیغہ فنانس کو عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر کے بجٹوں میں منتقلی کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے۔ لیکن مشاہرات۔ الاونس۔ کنٹنجنٹ اور مدات آمدنی مثلاً جمع فنڈ [illegible] روشنی بجلی فرنیچر و اسٹیشنری سے منتقلی کی ممانعت اجلاس ہمایوں سے صادر ہو چکی ہے لہذا ان مدات سے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو منتقلی کا اختیار نہ ہوگا۔

(۴) قاعدہ (۴) کے بموجب تحت حرف (ب) عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر کو فوری ضروریات کے موقع پر مدات متفرقات میں منتقلی کے اختیار دیئے گئے ہیں۔ صیغہ جات غلط فہمی سے ایسی مدات سے بھی منتقلی کر دیتے ہیں جن کا ان کو اختیار حاصل نہیں ہے بلکہ وہ منتقلی باختیار صیغہ فائنانس ہے۔ لہذا صراحت کی جاتی ہے کہ فوری ضروریات پر جن مدات متفرقات سے عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر منتقلی کر سکتے ہیں وہ مدات صادر عام کی ایسی مدات ہیں جو ہر محکمہ کے بجٹ میں صادر عام کے تحت منظور ہوتی ہیں مثلاً جلد بندی۔ وردی۔ خرید کتب و گزٹ۔ مواہیر۔ مرمت سائیکل۔ یہ متفرق مرمت ٹائپ رائٹر و ٹرنک کال لیکن فوری ضرورت نہ ہونے کی حالت میں منتقلی صیغہ فائننس سے ہوگی۔

(۵) قاعدہ (۸) کے بموجب تحت حرف (الف) ناقابل وصول رقوم جن میں سے ہر ایک کی تعداد سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر متعلق کو اپنے اختیار سے خارج کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس بارہ میں مشورہ فائنانس کی ضرورت نہ ہوگی لیکن بعد اخراج فائننس کو اطلاع دینا ضروری ہوگا۔

۶۔ قاعدہ (۵) میں عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر کو ایسے تنخواہ ملازمان کے جنکی تنخواہ ماہوار سو روپیہ سے زائد

ذیہو تقرر و موقوفی وغیرہ اور ایک منظور شدہ آسامی
سے اگلی منظور شدہ آسامی پر تبادلہ یا ترقی کے اختیارات
دیئے گئے ہیں لیکن منظور شدہ اضافہ گریڈ کے متعلق
صراحت نہیں ہے۔ لہذا توضیح کیجاتی ہے کہ منظور شدہ
اضافہ گریڈ کی منظوری عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر
بہ اختیار خود دے سکتے ہیں۔

۲۔ قاعدہ (۱۹) میں غیر مستقل اجیر اور ملازمان کا تقرر
جنکی مدت چھ ماہ سے متجاوز نہ ہو اور جس کے لئے بالتصریح
روپیہ بجٹ میں منظور ہو چکا ہو۔ عالیمرتبت منسٹر صاحبان
بہادر کو اپنے حکم سے منظور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے
لیکن اجیر و ملازمان غیر مستقل کے بارہ میں تعین تعداد
رقم نہیں ہوئی ہے۔ لہذا توضیح کیجاتی ہے کہ عالیمرتبت
منسٹر صاحبان بہادر غیر مستقل اجیر و ملازم کا تقرر
بہ اختیار خود تا تنخواہ ایک سو روپیہ ماہوار بحکم خود
کر سکتے ہیں

لہذا توضیحات مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
توضیحات مصرحہ بالا کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پاسکے

زیادہ حد ادب — دولت و اقبال روز افزوں باد

ARMY ORDER.

Dated 15th November 1936

With effect of 17th November 1936 we are pleased to issue the following orders:-

1. Lt-Col. Prince Jafar Ali Khan Bahadur to be promoted to full Colonel.
2. Major Asad Ali Khan (staff Officer.) to be retired on pension.
3. Captain A. J. Curtis to be appointed as Brigade Major and to be promoted to the Rank of Major He shall do this duty in addition to his own duty as Band Master and he shall get an allowance of Rs 50/ (Rs fifty) per mensum for his additional duty as Brigade Major.

Signed.

His Highness.

Sd/lt-Colonel,

Military Secretary.

روبکار:- واقع ۱۹ نومبر ۱۹۳۶ء

عالیمرتبت مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب ایکٹنگ
چیف منسٹر بہادر دو روز کے لئے بکار سرکار باہر جائینگے
انکی غیر موجودگی میں عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر
پولیس علاوہ اپنے کام کے اون کا کام بھی انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک
نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط علیحضرت بندگان [illegible]

ARMY ORDER.

Dated 18th November 1936.

I am pleased to make the following promotion:-

1 Captain Abdul Ghaffar Khan of 1st Rampur (Raza) Infantry to be Major with effect from 17th November 1936.

Signed.

NAWAB OF RAMPUR.

Sd/ Lt-Colonel.

Military Secretary.

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل

حکم:- واقع ۱۶ نومبر ۱۹۲۹ء

حسب شدآمد قدیم ماہ رمضان المبارک میں ایک گھنٹہ کی تخفیف جملہ دفاتر و مدارس و عدالت ہائے ریاست کے لئے منظور کیجاتی ہے اس ماہ میں اوقات کار حسب معمول ۱۰ بجے سے ۳ بجے تک رہینگے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ۔ حکم ہذا بغرض اجراء احکام اسٹیٹ کونسل میں پیش ہو۔

[illegible]